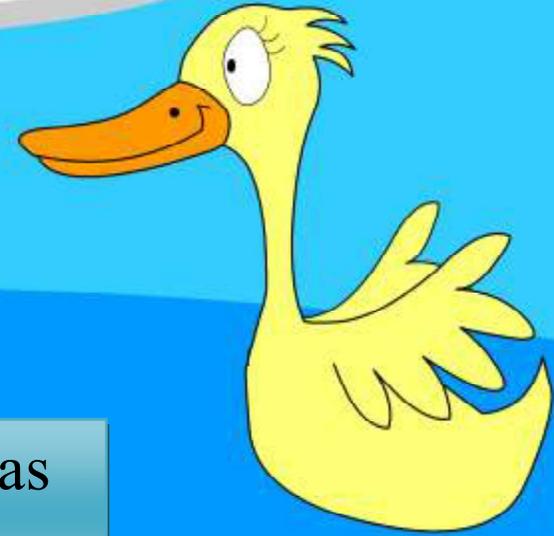
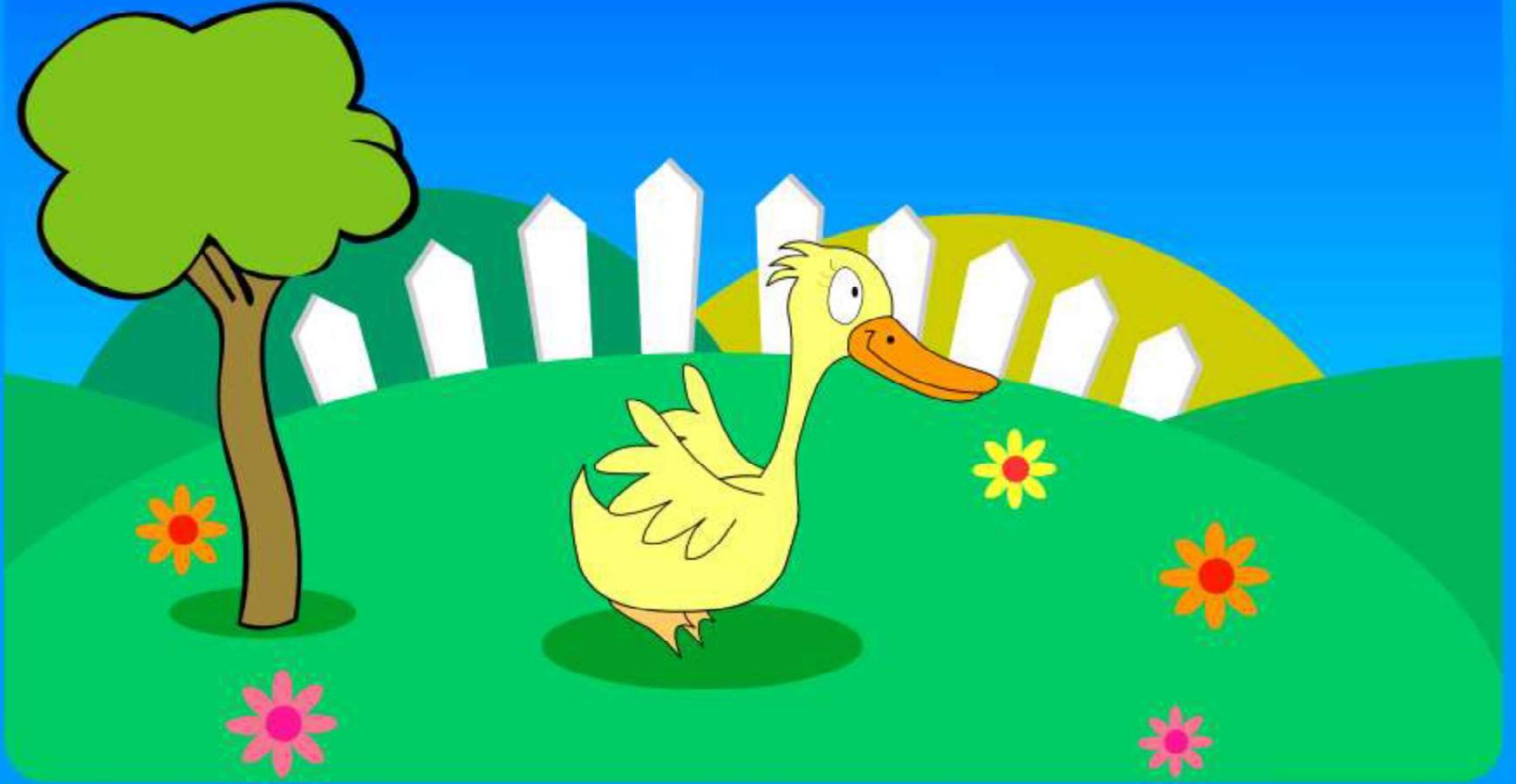


ڪرڇي هرايڪ ني هرايڪ مددني



Al Madrassa-tul-Burhaniyah Dallas

Written & compiled by: Alifia M Mustafa bhai
Sakarwala



ايڪ دن بطخ اڪيلي ٻيٽهي هتي ، بطخ ڀر سونچو ڪر ميں رهوا جاؤن



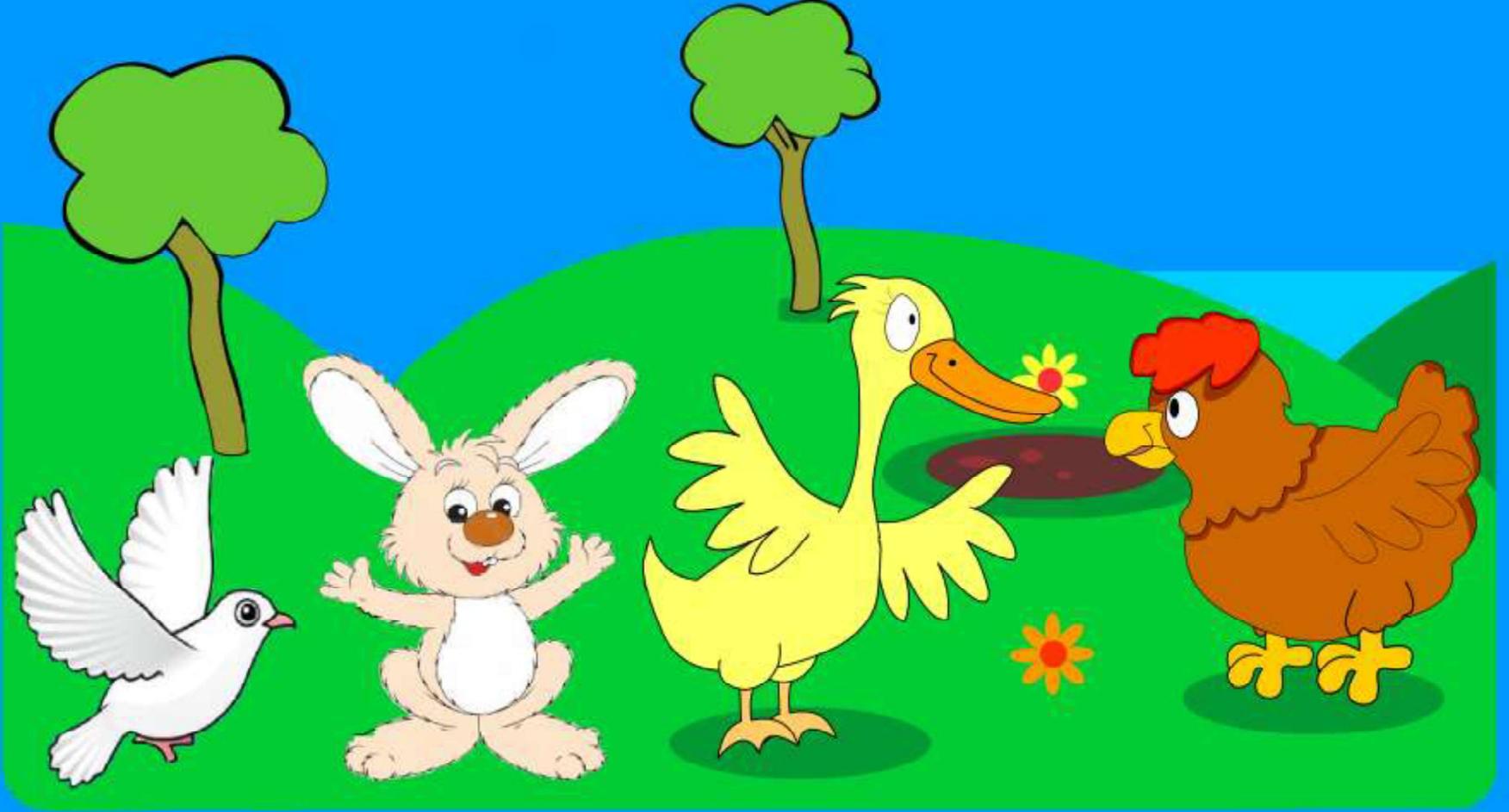
بطخ باغیچہ ما رہوانے گئی



تو وہاں اہنے ایک دوست ملو، بطخ کہے چھے "چلو اپنے رمیئے"



ٲٲوآرے اٲك كٲوٲر بھٲ وھانر مرھوانے اٲو



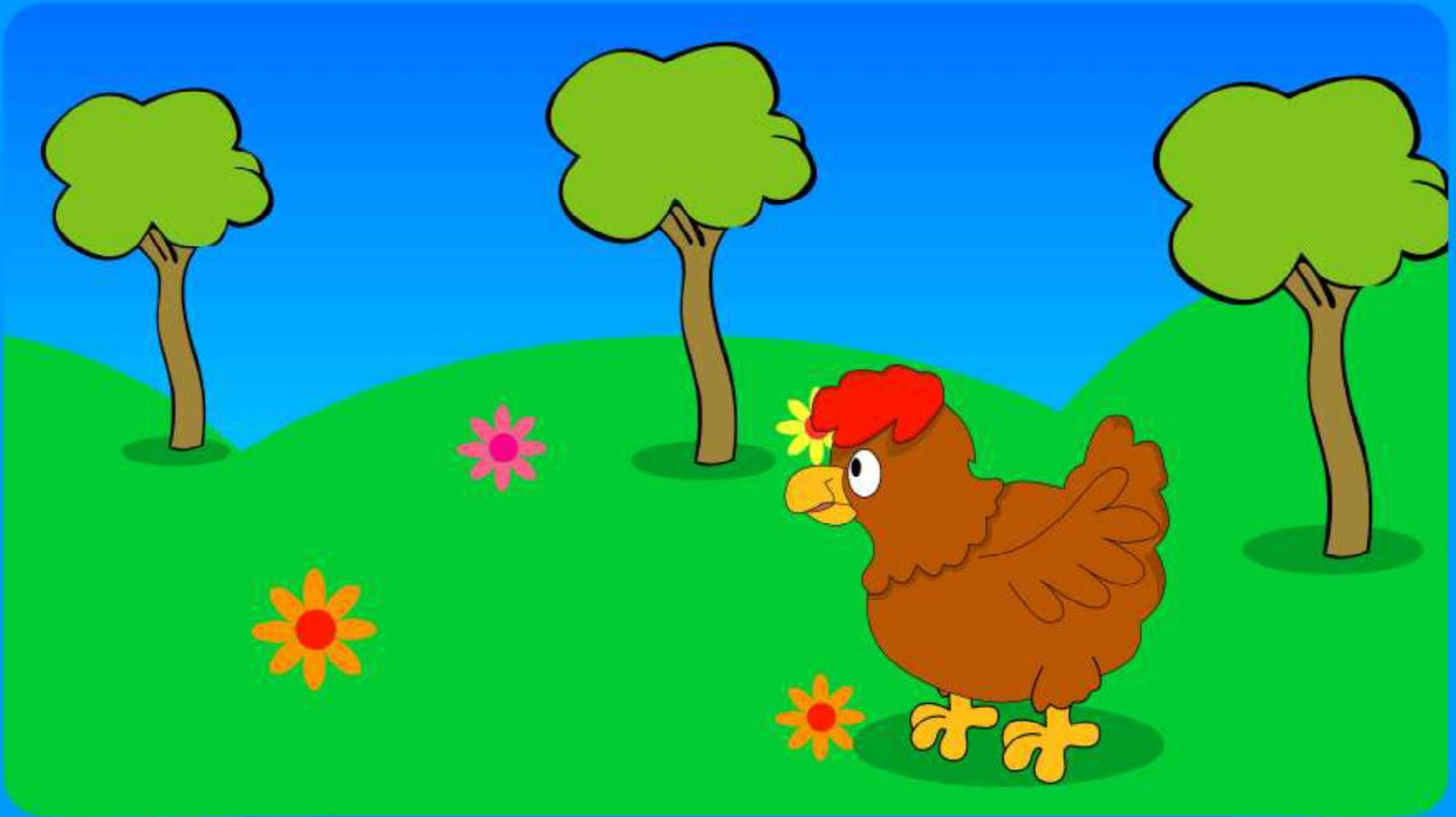
سامنے سی مرغی اوی نے کہے چھے "میں بھی تمارا سگلا ساھے رمیس"



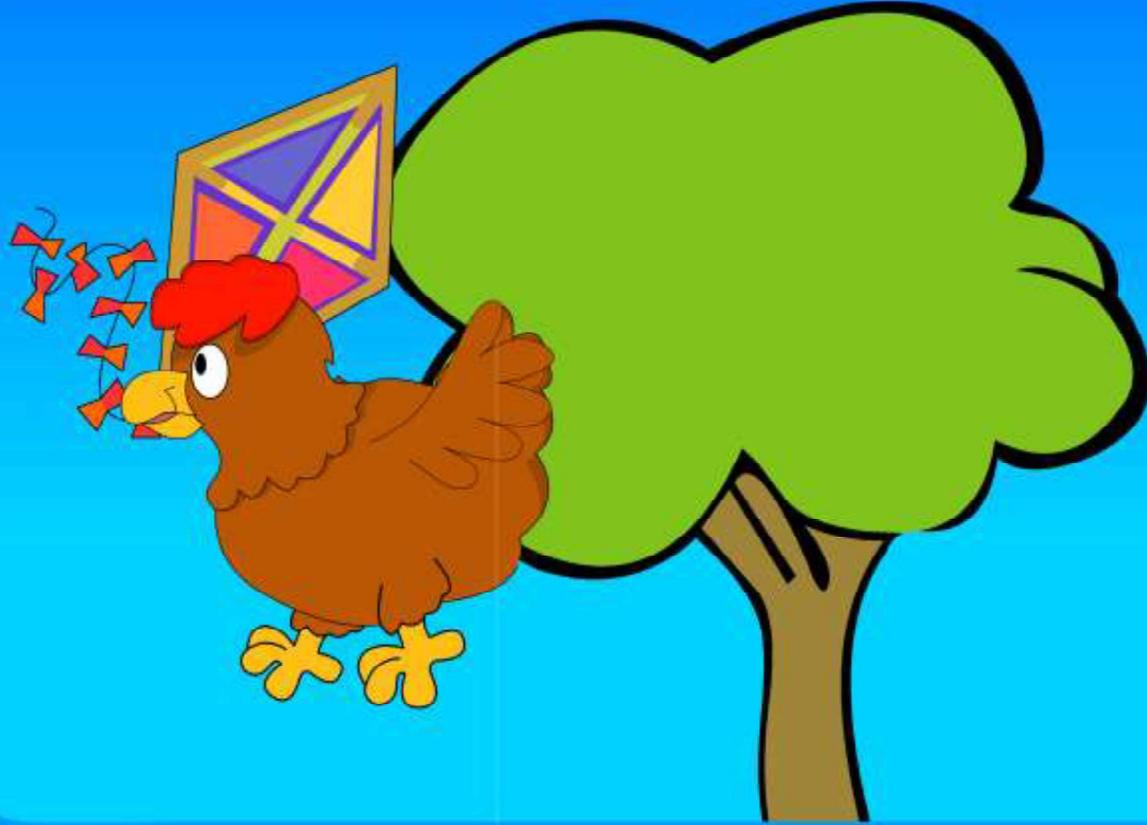
رہی نے سگلا گھرے جاتا تھا ، مرستہ ما ائیسکریم نظر اوی



مگر کوئی نا پاسے پیسہ نوتا ، اداس تھاتا سگلا گھرے جاوا لاگا
اتنا ما دیکھو کہ ایک بچہ نی پتنگ جھار ما پھنسائی گئی چھ



مرغي کھے چھے "میں لاوی دؤنر چھونر"



مرغي اري نے جھار پرسي پتنگ لئي اوي



وہ بچہ نا مانرا دوستو سی گھنا خوش تھیا انے سگلا نے ائیسکریم اپاوی!



ايسڪريم کھائي نے خوش تھاتا سگلا گھرے گیا .

